



سوال

جب احتلام کا کوئی نشان نہ ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بسا اوقات نیند سے بیدار ہونے پر یاد آتا ہے کہ احتلام ہوا تھا لیکن اس کا کوئی نشان نظر نہیں آتا تو کیا اس صورت میں غسل واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

احتلام ہونے پر صرف اسی صورت میں غسل واجب ہے جب آدمی پانی یعنی منی دیکھے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

«الماء من الماء» (صحیح مسلم)

"پانی کا استعمال پانی (دیکھنے کی صورت میں) ہے"

یعنی غسل کے لئے پانی استعمال کرنے کی اس وقت ضرورت ہے جب منی کا خروج ہوا ہو اہل علم کے نزدیک یہ حکم مختلف کے لئے ہے لیکن جو شخص اپنی بیوی سے مباشرت کرے اس کے لئے غسل فرض ہے خواہ پانی خارج نہ بھی ہوا ہو کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

(اداس الحان الحان تھ وجب الغسل) (صحیح مسلم)

"جب مرد کا قطنے کا مقام عورت کے قطنے کے مقام سے مل جائے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔ نیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

(اداعن بن شہاب الاربع فمجد ہاھ وجب علیہ الغسل) (صحیح بخاری)

"مرد جب عورت کی چاروں شانوں کے درمیان پیٹھ جائے اور کوشش کرے تو اس پر غسل واجب ہو جاتا ہے۔"

صحیح مسلم کی روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ:

(وان لم یزل) (صحیح مسلم)



"خواہ انزال نہ ہو اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا --- یہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہا --
-- نے کہا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم

(ان اللہ لیسعی من اسیح فیل علی المرأۃ من غسل اذا ااحت؛ کمال صلی اللہ علیہ وسلم : نعم اذارت الماء.) (صحیح مسلم)

"اللہ تعالیٰ حق بات سے نہیں شرماتا کیا عورت کو احتلام ہو جائے تو اس پر بھی غسل ہے؟ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں جب پانی دیکھے۔ تمام اہل علم کے نزدیک حکم مردوں اور عورتوں سب کے لئے ہے۔

حدیث ما عنہم فی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 288

محدث فتویٰ